یومِ دفاع: پاکستان کے حقیقی مدافعین کون؟

پاکستان کے یومِ دفاع کے موقع پر مسلمانانِ پاکستان کے نام پیغام

غازی شہاب الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

آج چھ ستمبر کو یومِ دفاع کے نام پر پورے ملک میں تقریبات منعقد کروائی جارہی ہیں۔ تعلیمی اور سماجی اداروں میں جلسے اور اجتماعات ہوں گے، فوجی ساز وسامان کی نمائش کی جائے گی اور افواجِ پاکستان کے دفاعی کردار کو یاد کر کے ان کو خراجِ تحسین پیش کیا جائے گا۔

میرے قابلِ احترام بھائیو اور بہنو!

یقیناً قابلِ فخر و عزت ہیں وہ افراد اور ادارے جنہوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر مسلمانوں کا کفار کے مقابلے میں دفاع کیا۔ جنہوں نے اپنی جوانیاں امت کے دفاع میں لٹا دیں اور اپنے چین اور آرام کو قربان کر کے، اپنے پیاروں سے دور جاکر پہاڑوں میں بسیرا کیا اور مسلمانوں کے دفاع کے لیے کمربستہ ہوئے۔ وہ کبھی بھارت کے ہندو مشرکوں کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہوئے اور کبھی روسی سرخ ریچھ کی یلغار کے سامنے سینہ سپر ہوئے اور پھر عالمی دہشت گرد امریکہ کے وحشیانہ حملوں سے امت کو بچانے کے لیے دفاع کرنے کو نکل پڑے۔ پس یومِ دفاع پر مبارکباد کے مستحق وہ مجاہدین ہیں جو اس دین وملت کے دفاع کی خاطر آج تک اپنی جانوں کو گھلائے جارہے ہیں۔ انہی کے لیے دنیا کی کامیابی ہے اور جنت کی بشارتیں ہیں۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ۔ (سورة التوبة: 20-22)

”وہ لوگ جو ایمان لائے، جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، ان کا اللہ کے نزدیک بہت عظیم رتبہ ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ انہیں بشارت دیتا ہے ان کا رب اپنی رحمتِ خاص اور رضامندی کی اور ان باغات کی جن کے اندر ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔“

پس آج کے دن ہمیں چاہیے کہ اُن مجاہدین کے اعزاز میں تقریبات منعقد کریں جنہوں نے اِس ملک کی بنیادوں کی حقیقی حفاظت اور دفاع میں اپنی جانیں قربان کیں۔ قابلِ شکر و احسان ہیں ہمارے وہ شہدائے اسلام جو اِس ملک میں اسلامی اقدار کے دفاع کی خاطر لال مسجد میں ظالم فوج کی گولیوں کا نشانہ بنے، قابلِ فخر و عزت ہیں وانا وزیرستان سے لے کر باجوڑ تک کے ہمارے مسلمان بھائی جو کلمۂ طیبہ کے تقاضوں کی خاطر امت کے دفاع کے لیے کود پڑے اور اِس راہ میں گزشتہ دو دہائیوں سے کفار اور اُن کے مقامی آلہ کاروں کی توپ و تفنگ کی آتش میں تپ رہے ہیں۔ قابلِ تعریف ہیں پاکستان کی جیلوں اور خفیہ عقوبت خانوں میں قید نیک دل اور نیک سیرت وہ باحیا ہستیاں جن کی جوانی دین و ملت کے دفاع کی خاطر زندانوں میں بسر ہوئی اور اُن میں سے ایک بڑی تعداد کو آرمی افسران کی ہدایات پر جعلی پولیس مقابلوں میں شہید کر دیا گیا۔

الغرض، آج یومِ دفاع کے دن اُن تمام مجاہدینِ پاکستان کو سلام ہو جو کبھی سرینگر اور بارامولہ میں بھارتی ہندوؤں سے لڑتے نظر آئے تو کبھی وحشی آرمی کے حملوں میں لال مسجد کا پہرہ دیتے ہوئے نمودار ہوئے۔ کبھی قندھار اور جلال آباد میں روسیوں اور امریکیوں کے مقابلے میں شجاعت کی داستانیں رقم کرتے رہے اور کبھی میران شاہ و وانا کے کوچوں میں صلیبی آرمی سے دست و گریباں رہے۔ یہی اِس ملک کے حقیقی بیٹے ہیں، اِنہی سے اِس ملک کا دفاع ہے، یہ رہیں گے تو یہ ملک قائم رہے گا اور اِس ملک میں اسلامی اقدار، تہذیب اور تشخص بچ پائے گا۔

دوسری طرف دفاع کے نام پر اِس ملک کو نچوڑنے والی، اِس ملک کے خزانوں کو ہڑپ کر جانے والی، اہلِ وطن کو لاشوں، زخموں، دربدریوں، بمباریوں کے ملبوں اور ڈرون حملوں کے تحفے دینے والی، ہمارے وطنِ عزیز کو دولخت کرنے والی، سرزمینِ اسلام پاکستان کو امریکیوں کا اڈہ اور بیس کیمپ بنانے والی، امریکیوں کی چہیتی فوج، ٹرمپ کی فیورٹ آرمی کسی طور پر بھی اور کسی پہلو سے بھی نہ ہی قابلِ فخر ہے اور نہ ہی احترام کے لائق۔ اِس ملک میں کوڑھ کی کاشت کرنی والی اِس فوج نے پورے ملک کی فضا کو دھواں دھواں کر ڈالا ہے۔ ہر طرف آگ لگا ڈالی ہے، نفرت کی آگ، ظلم و وحشت کی آگ۔ قبائل اور بلوچستان تو کئی دہائیوں سے سلگ رہے تھے، اب ہمارے کشمیری بھائیوں کی لاشوں سے راولاکوٹ کی سڑکیں لال کر دی گئی ہیں۔ اسرائیل کی مذمت کرنے والے ہمارے تحریکِ لبیک کے

بھائیوں کے مبارک لہو سے پنجاب کی سرزمین کو تر کر دیا گیا ہے۔ اِس ظلم کے ساتھ ساتھ ملکی خزانے اور وسائل کو اس فوج نے ایسے لُوٹا ہے کہ مہنگائی، بیروزگاری، غربت اور لاقانونیت کا ملک میں راج ہے۔ ملکی معیشت تباہ ہے، غریب کو دو وقت کی روٹی ملنا ناممکن ہے اور جن کے پاس روٹی ہے وہ اس کو آدھا کر کے اِس فوج کی عیاشیوں کے لیے ٹیکس ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ چوتھائی صدی ہوگئی، یہ فوج امریکہ کے دفاع میں مستقل جنگ لڑ رہی ہے اور ہمارے اِس ملک کو ایک ایسے بھنور میں جا پھنسایا ہے کہ جس کا حل ایک ہمہ گیر اسلامی انقلاب کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ایک ایسا انقلاب جو اِس ملک پر قابض دین دشمنوں کے خلاف جہاد کے ذریعے ہی قائم کیا جائے گا۔

سن 1965ء اور 1971ء کی جنگوں کا تجزیہ اِس وقت ہمارے پیشِ نظر نہیں ہے لیکن ستمبر 2001ء سے کے لے کر آج ستمبر 2026ء تک یہ فوج امریکہ کے دفاع میں فرنٹ لائن اتحادی ہے اور امریکیوں کے مفاد میں ملک کے اندر اور باہر ہر قسم کی جنگ کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہے۔ ہمیں اِن کے خوشنما نعروں اور دعووں سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ اِنہوں نے ایف سولہ طیارے اسی شرط پر خریدے کہ یہ بھارت کے خلاف، بھارت کی سرزمین کے اندر استعمال نہیں ہوں گے جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ یہ طیارے قبائل اور بلوچستان ہی کے مسلمانوں کے خلاف بمباری میں استعمال ہوں گے اور ہو رہے ہیں۔

میرے عزیز ہم وطنو! اسرائیل کے پشتی بان امریکہ کا فیورٹ انسان جس فوج کی قیادت کر رہا ہو اور جس کے فیصلوں اور معاہوں کو امریکہ کی مکمل خوشنودی اور حمایت حاصل ہو، ایسی قیادت کا مکہ مکرمہ میں بیٹھ کر معاہدہ کر لینے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہ امت سے مخلص ہیں۔ ہاں، یہ امت کے گردنوں پر مسلط امریکی غلاموں سے مخلص ضرور ہیں اور ان کے عرشوں کے دفاع کے لیے پہلے بھی جنگیں کرتے رہے اور اب بھی اسی مقصد کے لیے جمع ہو رہے ہیں۔

چنانچہ آج یومِ دفاع کے نام سے معروف دن میں ہمیں پہچاننا چاہیے کہ اس ملک و ملت کے حقیقی مدافعین کون ہیں، کون اس ملک کا کفار کے حملوں اور ان کی سازشوں سے دفاع کرتے ہیں اور وہ کون ہیں جن کو لگام دینے اور ان کی ملک و دین دشمن قیادت سے جان چھڑانے میں ہی اِس ملک کا حقیقی دفاع ہے۔ ایک طرف اسلام کی خاطر انقلاب لانے کے متوالے مجاہدین ہیں اور دوسری طرف امریکی پالیسیوں اور احکامات کے مطابق ملک چلانے والے

ادارے۔ شیطان کے ان دوستوں اور طاغوت کی راہ میں لڑنے والوں سے لڑائی کا حکم ہمیں اللہ نے دیا ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا يُقَٰتِلُونَ فِى سَبِيلِ ٱلطَّٰغُوتِ فَقَٰتِلُوٓا أَوْلِيَآءَ ٱلشَّيْطَٰنِۖ إِنَّ كَيْدَ ٱلشَّيْطَٰنِ كَانَ ضَعِيفًا۔ (سورة النساء: 76)

”جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔ تو تم جنگ کرو شیطان کے ساتھیوں سے۔ یقیناً شیطان کی چال بڑی کمزور ہے۔“

وآخر دعوانا أن الحمدلله رب العالمین۔